

43146 - ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں زکاة منتقل کی جاسکتی ہے؟

سوال

سوال: کیا کسی دوسرے ملک میں زکاة پہنچائی جاسکتی ہے؟ مثلاً فلسطین، حالانکہ میرے اپنے ملک میں فقراء پائے جاتے ہیں۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

دائمى فتوى كمىثى كے فتاوى جات (10/9) ميں ہے كہ:

زكاة ان لوگوں كى دى جائے گى جن كے بارے ميں الله تعالى نے فرمايا:
إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ صدقات تو صرف فقيروں ، مسكينوں ، ان پر مقرر عاملوں كے ليے هيں اور ان كے ليے جن كے دلوں ميں الفت ڈالنى مقصود هو ، اور گردنيں چهڑانے ميں اور تاوان بهرنے والوں ميں اور الله كے راستے ميں اور مسافروں پر (خرچ كرنے كے ليے ہے)۔ يہ الله كى طرف سے ايك فريضة ہے اور الله سب كچھ جاننے والا، كمال حكمت والا ہے۔ [التوبة : 60] چنانچه زكاة اسى كو دى جائے گى جس كے بارے ميں ظاهرى طور پر مسلمان هونا ثابت هوجائے؛ كيونكه آپ صلى الله عليه وسلم نے معاذ بن جبل رضى الله عنه كو يمن بهيجتے هوائے فرمايا تھا: (انهيں بتلانا كه الله تعالى نے ان پر زكاة فرض كى ہے جو تمھارے [مسلمان] امير لوگوں سے ليكر غريب [مسلمان] لوگوں ميں تقسيم كى جائى گى) اور جس فقير يا مسكين كو زكاة دى جائے وہ جتنا زياده متقى اور پرهيز گار هو وہ ديكر فقراء اور مساكين كے مقابلے ميں اتنا هي زياده حقدار هوكا۔

مذكوره بالا حديث كى رو سے اصول يھى ہے كه كه زكاة اسى علاقے ميں تقسيم كى جائے گى جہاں سے زكاة اكنھى كى گئى ہے، اور اگر كسى دوسرے ملك ميں زياده غربت يا اُس ملك ميں زكاة دينے والے كے محتاج رشتہ دار رھتے هيں يا اسكے علاوہ كسى اور وجہ كے باعث زكاة منتقل كرنے كى كوئى ضرورت آن پڑے تو زكاة منتقل كى جاسكتى ہے۔

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

والله اعلم.